

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS X

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2023

Urdu Compulsory Paper I

Time: 50 minutes Marks: 30

ہدایات

- 1- ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔
- 2- جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نہ لکھیے۔
- 3- جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔
- 4- ہر سوال کے چار انتخابات (options) A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

غلط طریقہ صحیح طریقہ

1	(A)	(B)	(C)	(D)	1	(A)	(B)	(C)	(D)
2	(A)	(B)	(C)	(D)	2	(A)	(B)	(C)	(D)
3	(A)	(B)	(C)	(D)	3	(A)	(B)	(C)	(D)
4	(A)	(B)	(C)	(D)	4	(A)	(B)	(C)	(D)

- 5- اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربر بڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔
- 6- جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُز: سمعی مہارتیں
ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُز کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہوگا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 8 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1- سمعی اقتباس کے مطابق 'ابراہیم حیدری' کا یہ نام کس -3 سمعی اقتباس میں ایوب خاص خیل نے اپنی کون سی خوبی وجہ سے پڑا؟
ذکر کی ہے؟

- | | |
|----|--------------------|
| -A | بڑھتی ہوئی آبادی |
| -B | ماہی گیروں کی بستی |
| -C | کراچی کی قدیم بستی |
| -D | درویشوں کی موجودگی |
| -A | سریلی آواز |
| -B | سماجی خدمات |
| -C | اچھی یادداشت |
| -D | آداب و اخلاق |

2- ماضی میں ابراہیم حیدری کے رہائشی یہاں شادی کی تقریبات چاندنی راتوں ہی میں کیوں رکھا کرتے تھے؟
4- شادی کا سامان لانے والی عورتوں کے لیے گزر گاہ پر گاؤں کی دیگر عورتیں کس مقصد کے تحت جمع ہوا کرتی تھیں؟

- | | |
|----|------------------------|
| -A | بجلی کا میسر نہ ہونا |
| -B | ٹھنڈک زیادہ ہونا |
| -C | بزرگوں کا حکم ہونا |
| -D | رسم و رواج کا حصہ ہونا |
| -A | مدد کرنا |
| -B | حفاظت کرنا |
| -C | استقبال کرنا |
| -D | خریداری کرنا |

5- شاہ صاحب نے 'ابراہیم حیدری' سے متعلق درج ذیل خصوصیات بیان کی ہیں، ماسوائے

- A گرمی کی شدت ہونا۔
- B غوطہ زنوں کا ماہر ہونا۔
- C سمندر کا پانی صاف ہونا۔
- D کنوؤں کا میٹھا صاف پانی میسر ہونا۔

6- سمعی اقتباس کے مطابق، فلم 'سمندر' کس سن عیسوی میں ریلیز ہوئی؟

- A ۱۹۶۴ء
- B ۱۹۶۸ء
- C ۱۹۷۰ء
- D ۱۹۷۴ء

7- سمعی اقتباس کا اختتام کس کیفیت پر ہو رہا ہے؟

- A افسوس
- B حیرانی
- C تجسس
- D خوشی

8- سمعی اقتباس کا تعلق کس صنف سے ہے؟

- A ناول
- B کہانی
- C مکتوب
- D مضمون

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ پلٹے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

9- سمعی اقتباس کے آغاز میں مقرر کی کس بات پر حیرانی کا اظہار کیا گیا ہے؟

- A جناب صدر کو دیکھتے رہنا
- B جناب صدر کو مخاطب کرتے رہنا
- C جناب صدر کو نظر انداز کرتے رہنا
- D جناب صدر کو بچپن کے بارے میں بتاتے رہنا

10- شطرنجیاں بچھانے والے شخص کو جب جناب صدر سمجھا گیا تو اُس شخص کے ردِ عمل سے کیا عیاں تھا؟

- A اظہارِ تشکر
- B فضول گوئی
- C اظہارِ ناراضی
- D احساسِ کم تری

11- سمعی اقتباس میں کہے گئے جملے ”ذرا منہ سنبھال کر بات کرو۔“ سے کیا مراد ہے؟

- A سوچ سمجھ کر بات کرو
- B نظریں ملا کر بات کرو
- C قریب ہو کر بات کرو
- D منہ چھپا کر بات کرو

12- ”۔۔۔ پھولوں کے ہار رکھے یوں بیٹھا ہے، جیسے شیر اپنے مارے ہوئے شکار کو سامنے رکھتا ہے۔“

سمعی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں علمِ بیان کی کون سی اصطلاح موجود ہے؟

- A کنایہ
- B تشبیہ
- C استعارہ
- D مجازِ مرسل

13- سمعی اقتباس کے مطابق، صدر حضرات کس اعتبار سے مشترک ہوتے ہیں؟

- A خدا پر یقین
- B چہرے کی رنگت
- C حرکتیں اور کاروبار
- D انگلیوں کی بناوٹ

14- سمعی اقتباس میں بچے کا جناب صدر کی ٹانگوں کی تعداد کے بارے میں پوچھنے کی وجہ جناب صدر کا

- A دیر تک بیٹھے رہنا تھا۔
- B بچے کو ٹوکتے رہنا تھا۔
- C ٹانگیں ہلاتے رہنا تھا۔
- D اٹھنے کی کوشش کرتے رہنا تھا۔

15- سمعی اقتباس میں کون سا لہجہ نمایاں ہے؟

- A غم
- B غصہ
- C مزاح
- D خوف

16- سمعی اقتباس کس صنف کے زمرے میں آئے گا؟

- A افسانہ
- B تقریر
- C تمثیل
- D رواد

جب تک آپ سے کہانہ جائے صفحہ نہ پلٹے

دوسرا جزو: تفہیم عبارت خوانی

اس حصے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 25 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

اُس زمانے، اُس ماحول اور اُس گھر کے لحاظ سے اُمّی یقیناً ایک غیر معمولی خاتون تھیں۔ انھوں نے اپنی اولاد کے لیے جو فیصلے کیے وہ بڑے دور رس نتائج کے حامل تھے۔ بے شک نانا کی حمایت انھیں حاصل رہی۔۔۔ انھیں اپنے بچوں کے مستقبل کا جو دھیان تھا وہ مامتا کا محض ایک خواب بن کر نہیں رہ گیا، انھوں نے اپنے خوابوں کو جیتی جاگتی حقیقت بنانے کی اپنے مقدور بھر اور طویل عرصے تک جدوجہد بھی کی۔۔۔ سب سے پہلا اہم فیصلہ انھوں نے اپنی لڑکیوں کی تعلیم کے بارے میں کیا۔ اگرچہ قدم قدم پابندیوں کی وجہ سے بہت سی آرزوئیں نہ ہماری پوری ہو سکیں، نہ ان کی لیکن رکاوٹوں کا مقابلہ تو انھوں نے کیا۔ اپنے اس حق کی اہمیت کا احساس تو حلقہ خواتین میں بیدار کیا۔

جہاں لڑکیوں کے لیے مروجہ تعلیم حاصل کرنے کے تمام دروازے بند تھے، وہاں اُمّی نے سب سے پہلے میری بڑی بہن کو ایک عمر رسیدہ استاد سے فارسی پڑھوائی اور ساتھ ہی ایک ہندو ٹیوٹر سے انگریزی بھی۔ ٹیوشن کا سلسلہ پر دے کے مکمل انتظام کے ساتھ شروع کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود خاندان کے کئی بزرگ خفا ہوئے۔ مخالفت زیادہ تر خواتین ہی کی جانب سے شدید تھی۔۔۔ میری ماں نے حالات کا تحمل سے سامنا کیا، لیکن اندھیروں سے سمجھوتے پر راضی نہیں ہوئیں۔ پہلا قدم اٹھایا جا چکا تھا۔ پہلا قدم جو راہ سفر کا تعین کرتا ہے۔۔۔ دیکھتے دیکھتے تعصبات کی بوسیدہ فصلیں ترخ رہی تھیں، مخالفتیں دم توڑ گئیں اور پھر اس خاندان کی دوسری لڑکیوں کے لیے تعلیم کے دروازے خود بہ خود کھلتے چلے گئے کہ اب ایک نئی روایت جنم لے چکی تھی۔

اُمّی نے اسکول میں پڑھنے کی میری خواہش بھی پوری کی۔ بدایوں میں اُس زمانے میں لڑکیوں کا کوئی کالج نہیں تھا۔ پرائیوٹ طالبہ کی حیثیت سے امتحانات میں شریک بھی ہوئی، لیکن مجھے باقاعدہ کالج میں داخل ہو کر تعلیم حاصل نہ کر سکنے کا دکھ بہت رہا اور بہت دنوں رہا۔ وہ زمانہ علی گڑھ یونیورسٹی گرلز کالج، وہ خواب تھا جو کبھی پورا نہیں ہوا۔

میرا جو دکھ تھا اُس کا مداوا مولا کے کرم سے میری بیٹی صبیحہ نے کیا۔ جب وہ راولپنڈی میں کالج میں داخل ہوئی تو اُن فضاؤں میں سانس میں لے رہی تھی۔ جب اُس نے 'میری لینڈ یونیورسٹی' سے پی۔ ایچ۔ ڈی کیا تو نصرت و کامرانی مجھے حاصل ہوئی۔

(مصنفہ: ادا جعفری)

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17- خوانی اقتباس کے آغاز میں کون سا اسلوبِ تحریر نمایاں ہے؟

21- خوانی اقتباس کے کردار 'اُمّی' اور 'صبیحہ' کے درمیان کیا رشتہ ہے؟

- A- منظر نگاری
B- مکالمہ نگاری
C- تمثیل نگاری
D- کردار نگاری
- A- خالہ بھانجی
B- نانی نواسی
C- ماں بیٹی
D- بہنیں

18- خوانی اقتباس کے کردار 'اُمّی' کے مقصد کی راہ میں سب سے زیادہ کس نے دشواریاں پیدا کیں؟

- A- خوانین
B- بڑی بہن
C- ہندو ٹیوٹر
D- عمر رسیدہ استاد
- A- لڑکیوں کے تعلیمی مراحل
B- لڑکیوں کے تعلیمی ادارے
C- لڑکیوں کی تعلیم میں رکاوٹیں
D- لڑکیوں کی تعلیم کے اخراجات

19- ”پہلا قدم اٹھایا جا چکا تھا۔“
خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے کا مفہوم کیا ہے؟

23- خوانی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

- A- سفر پر نکلنا
B- تیز تیز قدم بڑھانا
C- کسی کام کا آغاز کرنا
D- ارادے کم زور پڑ جانا
- A- آپ بیتی
B- لوک کہانی
C- تمثیل نگاری
D- تحقیقی مضمون

20- خوانی اقتباس کا کردار 'اُمّی' کس اعتبار سے غیر معمولی حیثیت رکھتا ہے؟

- A- ذہین طالبہ
B- خوش اخلاق
C- فرماں بردار
D- مستقل مزاج

دوسرا اقتباس:

ایک اندھے اور کُہڑے کی آپس میں بڑی گہری دوستی تھی۔۔۔ ایک روز اندھے اور کُہڑے دونوں یاروں کی جوڑی سیر کو جا رہی تھی کہ رستے میں ایک موٹا سا رستا پڑا دیکھا۔ کُہڑے نے اُٹھا لیا کہ کام کی چیز ہے۔ تھوڑی دور گئے تھے کہ ایک بلی ملی۔ کُہڑے نے اُس کو بھی پکڑ لیا کہ گھر میں چوہے بہت ہو گئے ہیں، خالہ بلی کو دیکھ کر بھاگ جائیں گے۔ اور آگے بڑھے تو ایک ڈھول پڑا پایا۔ اُسے کُہڑا اُٹھا کر آگے چلا۔ دل میں کہتا جاتا کہ وقت بے وقت اگر دل گھبرا یا تو اسے بجایا کریں گے۔ چلتے چلتے رات ہو گئی اور بارش بھی ہونے لگی۔۔۔ کُہڑا اکیلا ہوتا تو بھاگ کر کہیں نہ کہیں سر چھپا لینا، لیکن اس کے ساتھ اندھا تھا، اُسے کس طرح چھوڑتا۔ آخر دور سے ایک باغ نظر آیا۔ گرتے پڑتے دونوں یار باغ تک پہنچے۔ اُس باغ کی بڑی بڑی شہرت تھی۔ لوگ کہتے تھے کہ بھوتوں پریتوں کا ڈیرا ہے۔ مگر آندھی اور پانی کے طوفان سے بچنے کی اور کوئی جگہ بھی نہ تھی۔ مجبوراً ڈرتے ڈرتے ٹھہر گئے۔۔۔ اتنے میں ایک بڑی ڈراؤنی آواز آئی۔۔۔ کسی نے پوچھا: ”تم کون ہو؟ یہاں کیوں آئے ہو؟“۔۔۔ اب دونوں بہت گھبرائے۔ بڑی مشکل سے دل مضبوط کر کے آپس میں صلاح کی اور ہمت باندھ کر کھڑے ہوئے، آواز نکالی اور بہت زور سے چیخ کر کہا: ”تم کون ہو جو اس طوفان کی آفت میں ہمیں ستانے کو آگئے؟“

دیو: میں دیو ہوں۔

اندھا اور کُہڑا: (دونوں آواز ملا کر) ہم مہا دیو ہیں۔۔۔

دیو: میرا نام راکس ہے۔

اندھا اور کُہڑا: ہمارا نام بھاراکس ہے۔۔۔

دیو: (دھیمی آواز سے) تمہارا نام اتنا بڑا ہے تو اپنی کوئی نشانی بھی دکھاؤ۔

کُہڑا: (اندھے کے کان میں) دیو ہمارے رعب میں آ گیا ہے۔ اب ذرا اسے اور ڈرانا چاہیے۔۔۔ یہ کہہ کر کُہڑے نے ڈھول اُٹھا کر بڑی زور سے پھینکا اور کلیجہ پھاڑ کر بولا: ”دیکھ یہ میری چھنگلی کا ناخن ہے۔ دیو نے جو ڈھول کی آواز سنی اور دیکھا تو ہول گیا۔۔۔ دیو کو سہا ہوا دیکھ کر کُہڑے نے جھٹ رستا پھینک دیا، یہ کہہ کر کہ ”اور دیکھ یہ میری مونچھ کا بال ہے۔“ رستے پر جو نظر پڑی تو دیو کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔ وہ اسی شش و پنج میں تھا کہ کُہڑے نے لگے ہاتھوں بلی کو بھی چھوڑ دیا اور کہنے لگا کہ ”کسی نشانی کی ضرورت ہے تو لے یہ میرے سر کی جوں ہے۔“ اب تو دیو بہت سٹپٹا یا۔ رہے سہے اوسان بھی جاتے رہے۔ نوک دُم بھاگا۔

(مصنف: اشرف صبوحی)

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24- کبڑے نے دل بہلانے کی غرض سے راستے سے کس کو اٹھایا؟

A- بیلی

B- چوہا

C- رستا

D- ڈھول

25- ”... کبڑا اکیلا ہوتا تو بھاگ کر کہیں نہ کہیں سر چھپا لیتا۔“

خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں علم بیان کی کون سی اصطلاح موجود ہے؟

A- مجازِ مرسل

B- استعارہ

C- تشبیہ

D- کنایہ

26- اندھے اور کبڑے کے باغ میں جانے کا سبب

A- دیو سے مقابلہ کرنا تھا۔

B- بارش میں گھومنا پھرنا تھا۔

C- ڈراؤنے قصوں کا راز جاننا تھا۔

D- خراب موسم سے محفوظ رہنا تھا۔

27- خوانی اقتباس میں مذکور باغ کس حوالے سے مشہور تھا؟

A- آندھی طوفانوں

B- بھوتوں پریتوں

C- قصہ خوانوں

D- عمدہ پھلوں

28- خوانی اقتباس میں استعمال ہوئے الفاظ 'آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں' سے کیا مراد ہے؟

-A دکھ ہونا

-B غصہ ہونا

-C خوش ہونا

-D حیران ہونا

29- اندھے اور کبڑے کی کون سی خصلت نے دیو کو بھاگنے پر مجبور کر دیا؟

-A گہری دوستی

-B خوش اخلاقی

-C عقل مندی

-D ہم دردی

30- خوانی اقتباس کس صنفِ ادب کے زمرے میں آئے گا؟

-A خاکہ

-B کہانی

-C سفر نامہ

-D آپ بیتی

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only